

ہے یعنی جو بات کہ سچ کہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ جھوٹ کی عادت نہیں  
اور جب یہ بات سچ ہوئی تو لازم آیا کہ جو کچھ کہ رہے ہیں۔ جھوٹ نہیں۔  
جب معلوم ہوا کہ جھوٹ نہیں تو لازم آیا کہ سچ ہے۔ دوسری صورت  
میں بالمطابقت مطلب حاصل ہو جاتا ہے، یعنی جو کچھ میں کہ رہا ہوں  
اس کی وجہ بیان کی کہ جھوٹ کی مجھے عادت نہیں۔“

## ۷۔ چکنی ڈلی

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی تمہید :-

زیب دیا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے مرزا غالب نے  
خامہ انگشت بہ دندان کہ اسے کیا لکھیے حاتم علی بیگ مہر کے  
ناطقہ سر بہ گریباں کہ اسے کیا کہیے نام ایک خط میں لکھا ہے :-  
مہر مکتوب عزیزان گرامی لکھیے ”جو فعلاتن فعلاتن“  
حرز بازوئے شگرفان خود آرار کہیے فعلاتن فعلن بحر ہے،  
مسی آلودہ سر انگشت حسیناں لکھیے اس میں میرا ایک قطعہ ہے کہ وہ میں نے کلکتر  
داغ طرف جگر عاشق شیدا کہیے میں کہا تھا۔ تقریب یہ  
خاتم دست سلیمان کے مشابہ لکھیے کہ مولوی کرم حسین ایک  
سرپستان پری زاد سے مانا کہیے میرے دوست تھے  
پاکیزہ اور بے ریشہ